سوال

حضرت علیؓ کے نام کے ساتھ کیا لگائیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا سوال یہ ہے کہ سیدنا علی کے نام کے ساتھ کیا لکھا جائے۔؟ رضی اللہ تعالی عنہ یا پھر علیہ السلام۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت علی رضی اللہ کے نام کے ساتھ 'رضی اللہ عنہ' کے علاوہ دیگر القابات مثلاً کرم اللہ وجھہ 'یا' علیہ السلام' وغیرہ لگانا اہل تشیع کا طریق کار ہے کیونکہ وہ اس طرح حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بقیہ صحابہ رضی اللہ عنہم سے امتیاز اور فضیلت کو ثابت کرنا چاہتے ہیں لہذا ان الفاظ کے استعمال سے اجتناب کرنا چاہیے۔ شیخ صالح المنجد اس بارے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے لکھتے ہیں:

ظاہر ہے کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ کے لیے کرم اللہ وجہ کا لفظ سب سے پہلے شیعہ نے ہی استعمال کیا، اور پھر بعض کاتبوں نے بھی جو کہ شیعہ طرفدار اور اکثر جاھل قسم کے کاتبوں نے بھی یہ لکھنا شروع کیا۔

1-امام ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں:

میں کہتا ہوں: بہت سارے ناسخ اور کاتب باقی صحابہ کرام کو چھوڑ کر صرف علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ کے لیے کرم اللہ وجہ کا کلمہ لگاتے ہیں، یا پھر ان کے لیے علیہ السلام کہتے ہیں، تو اگرچہ اس کا معنی صحیح ہے لیکن یا ضروری اور واجب ہے کہ اس میں سب صحابہ کے درمیان برابری کرنی چاہیے اس لیے کہ یہ تعظیم و تکریم کے لیے ہے تو شیخان ابوبکر اور عمر رضی اللہ تعالی عنہما اس کے زیادہ حق دار ہیں۔ دیکھیں تفسیر ابن کثیر (517/3)۔

2-لجنۃ دائمہ (مستقل اسلامی ریسرچ کمیٹی) کا کہنا ہے:

علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ کو کرم اللہ وجہ کے ساتھ خاص کرنا شیعہ حضرات کا علی رضی اللہ تعالی عنہ میں غلو ہے، اور یہ کہا جاتا ہے کہ یہ کلمہ اس لیے کہتے ہیں کہ انہوں نے نہ تو کبھی کسی بت کو سجدہ کیا اور نہ ہی کبھی کسی کی شرمگاہ ہی دیکھی ہے۔ تو یہ چیز صرف علی رضی اللہ تعالی عنہ کی ساتھ خاص نہیں بلکہ اس میں تو وہ صحابہ جو اسلام میں پیدا ہوئے بھی شریک ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی